

رہبر معظم نے سزا یافتہ افراد کی سزاؤں میں کمی و بخشش کی درخواست سے موافقت کی - 2 / Jun / 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کی ولادت با سعادت کے موقع پر عدلیہ کے سربراہ کی طرف سے انقلاب اسلامی اور عام عدالتوں سے انتخابات میں چالیس ملین افراد کی عظیم شرکت اور اس کے بعد رونما ہونے والے حوادث میں سزایافتہ 81 افراد کی سزاؤں میں کمی اور بخشش کی درخواست سے موافقت کی ہے۔

عدلیہ کے سربراہ آیت اللہ لاریجانی کے خط کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محضر مبارک رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای (ادام ظلہ الوارف)

سلام و تحیات پیش کرتا ہوں اور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ (ص) کی لخت جگر حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کی ولادت با سعادت اور اس عید کے ساتھ حضرت امام خمینی (رہ) کی ولادت کے تقارن پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ انقلاب اسلامی کی تین دہائیاں بیت جانے کے بعد اسلامی نظام کی بنیادیں اس قدر مضبوط و مستحکم ہو گئی ہیں کہ اس کی جڑیں مؤمن انسانوں کے دلوں کی گہرائیوں میں جاری و ساری ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور ولی فقیہ کی رہبری اور امت اسلامی کی بے دریغ حمایت کے ساتھ اسلامی نظام تمام مشکلات اور سازشوں پر کامیابی حاصل کر کے صراط مستقیم پر گامزن ہے۔

گذشتہ برس دسویں صدارتی انتخاب کے موقع پر متدین اور انقلابی عوام نے ایک عظیم اور تاریخی واقعہ رقم کیا اور حقیقی جمہوریت اور اسلامی جمہوریہ ایران میں دینی عوامی حکومت کے شاندار نمونے اور جلوے پیش کئے اور دشمنوں کے وسیع پروپیگنڈے اور بد نیتی کے باوجود انتخابات میں چالیس ملین افراد نے بالکل آرام و سکون کے ساتھ بھر پور شرکت کی اور اپنے پسندیدہ نمائندے کو اکثریت آرا کے ساتھ انتخاب کر لیا۔

انتخابات میں قوم کی عظیم شرکت دشمنوں کے لئے سخت اور گراں ثابت ہوئی اور انہوں نے عوام کے کام کو تلخ

بنانا شروع كرديا اور دشمنون نے ملك كے باهر اور اندر انقلاب مخالف عناصر كوهر قسم كيمدد فراهم كر كے ملك ميں بحران اور فتنه كهڑا كيا اور اس فتنه ميں كچھ غافل اور بے شعور افراد نے مختلف بهانون سے فتنه كي آگ كو مزيد شعله ور كيا اور قانون شكني كر كے عوام اور نظام كے لئے مشكلات پيدا كيں اور لوگوں كے مال و جان كو نقصان پهنچايا، عدليه، پوليس اور سكيورٹی اداروں نے قانون شكن عناصر كے ساتهاپني ذمه داري كے مطابق عمل كيا۔

دشمنون كے منصوبه كا پرده فاش اور فتنه كي حقيقت برملا هونے كے بعد ان ميں سے بعض افراد نے اپنے غلط اعمال و رفتار پر پشيمان اور نادم هونے كا اظهار كرتے هوءے بخشش اور عفو كي درخواست كي هے لهذا بنيادي آئين كي دفعه 11 كے مطابق انقلاب اسلامي اور عام عدالتوں سے سزا يافته 81 افراد كو سزايں كمى يا بخشش كے شرائط كا سزاوار قرار ديا گيا هے جن كے ناموں كي فهرست منسلك هے اور جناب عالي كي موافقت كے بعد اس پر عمل درآمد جائے گا۔

والامر اليكم والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

صادق لاريجاني

ربر معظم انقلاب اسلامي حضرت آيت الله العظمي خامنه اي كي طرف سے عدليه كے سربراه كي درخواست كا جواب حسب ذيل هے:

بسمه تعالى

سلام اور مبارك باد كے ساته آپ كي تجويز سے موافقت كي جاتي هے۔

والسلام عليكم ورحمة الله



دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

سید علی خامنه‌ای

12 / خرداد / 1389